صفوں کو درست کرنے کی فضیلت

مصنف
ابو اسامہ محمد بخش عطاری مدنی
فاضل درس نظامی و علوم شرقیہ

باہتمام
ابو الرضا محمد طارق قادری عطاری

ناشر
مکتبۂ امام غزالی

پیش لفظ

بدقسمتی سے آج کل مسلمان نیکیوں کے راستے سے دور ہوتا چلا جارہا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ دُنیا کی محبت دل میں جڑ پکڑ چکی ہے علم دین سے دُوری کی بناء پر عبادت کی لذت و چاشنی دل سے نکلتی جارہی ہے نماز جیسی عظیم الشان عبادت میں بھی لوگ اب سستی کرنے لگے ہیں اگر کوئی شخص باجماعت نماز پڑھتا بھی ہے تو اس میں بھی سستی کا واضح طور پر مظاہرہ کیا جاتا ہے صفوں کی درستگی کے متعلق سستی وکاہلی واضح طور پر محسوس کی جاسکتی ہے لہٰذا اس ناچیز نے ضروری سمجھا کہ فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اس مسئلہ کو واضح کیا جائے۔ زیرِ نظر رسالہ کے اوّل سے آخر تک مطالعہ کرنے سے اِن شاءَ اللہ عزوجل معلومات کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

یہ کتاب پڑھ کر نمازی بھائیوں میں تقسیم کرنے سے اِن شاءَ اللہ عزوجل بہت فائدہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں دُنیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب فرمائے اور ہمیں مسلک حق اہل سنت و جماعت پر استقامت نصیب فرمائے۔ آمین

خیر اندیش ابو اسامہ محمد بخش عطاری مدنی غفرلہٗ

فاضل علوم درسِ نظامیہ وعلوم شرقیہ

پیش امام جامع مسجد نور

بلاک نمبر ۱۹، النور سوسائٹی فیڈرل بی ایریا کراچی

انتساب

میں اپنی اس کتاب کو امیرِ اہلسنّت، امیرِ دعوتِ اسلامی، سیّدی و مرشدی و سندی حضرت علامہ مولانا ابوالبلال محمد الیاس عطارؔ قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی طرف منسوب کرتا ہوں جن کی نظر کیمیا اثر نے اس مشتِ خاک کو دینِ اسلام کی خدمت کرنے کا جذبہ اور ولولہ بخشا اور قبلہ استاذ من شیخ الحدیث والتفسیر والفقہ مفتی ڈاکٹر ابو بکر صدیق عطاری دامت برکاتہم العالیہ کی طرف منسوب کرتا ہوں جن کی انتھک محنت و جانفشانی نے اس ناچیز کو علمی ذوق بخشا۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

سگِ بارگاہِ غوث و رضا

ابو اسامہ محمد بخش عطاری مدنی غفرلہٗ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰہ رب العالمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ سیّد المرسلین

اما بعد!

صف سیدھی کرنے کی اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! صف سیدھی رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ نمازی حضرات صف میں مل کر کھڑے ہوں نہ آگے پیچھے ہوں نہ دور دور کھڑے ہوں جس سے صف میں کشادگی ہو صف کا ٹیڑھا ہونا نمازیوں میں ٹیڑھا پن پیدا کرتا ہے جیسا کہ حدیثِ پاک میں آتا ہے۔

عن النعمان بن بشیر قال کان رسول اللّٰہ ﷺ یسوی صفوفنا کانما یسوی بھا القداح حتی رای انا قد عقلنا عنہ ثم خرج یوما فقام حتی کاد ان یکبر فرای رجلا بادیا صدرہ من الصف فقال عباداللّٰہ لتسون صفوفکم او لیخالفن اللّٰہ لین و جوھکم (رواہ مسلم بحوالہ مشکوٰۃ شریف عربی صفحہ نمبر ۹۷)

ترجمہ : حضرت نعمان ابن بشیر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری صفیں سیدھی فرمایا کرتے تھے یہاں تک کہ گویا ان سے تیر سیدھے لئے جائیں گے حتیٰ کہ آپ نے خیال فرمایا کہ اب ہم آپ سے سیکھ چکے پھر ایک دن تشریف لائے تو کھڑے ہوئے حتیٰ کہ تکبیر کہنے والے ہی تھے کہ ایک شخص کو صف سے سینہ نکالے دیکھا تو فرمایا کہ اللہ کے بندو اپنی صفیں سیدھی کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہاری ذاتوں میں اختلاف ڈال دے گا۔ (مسلم)

درس...... اس حدیثِ پاک میں فرمایا جارہا ہے کہ اگر تمہاری نماز کی صفیں ٹیڑھی رہیں تو تم میں آپس میں اختلاف اور جھگڑے پیدا ہوجائیں گے شیرازہ بکھر جائے گا یا تمہارے دِل ٹیڑھے ہوجائیں گے اوران میں سوز وگداز، درد، خشوع وخضوع نہ رہے گا، یا اندیشہ ہے کہ تمہاری صورتیں مسخ ہوجائیں جیسے گذشتہ قوموں پر عذاب آئے تھے۔ یعنی یہاں وجہ بمعنی ذات ہے یا بمعنی چہرہ خیال رہے کہ عام مسخ وغیرہ ظاہری عذاب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے بند ہوگئے لیکن خاص مسخ وغیرہ اب بھی ہوسکتے ہیں۔ (المراۃ)

پہلی صف کی اہمیت

پہلی صف والوں پر ربّ تعالیٰ کی رحمتیں زِیادہ نازِل ہوتی ہیں اور بقیہ صفوں پر کم جیسا کہ حدیثِ پاک میں موجود ہے،

عن ابی امامة قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم ان اللّٰہ و ملائکته یصلون علی الصف الاوّل قالوا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم و علی الثانی قال ان اللّٰہ و ملائکته و یصلون علی الصف الاوّل قالوا یا رسول اللّٰہ و علی الثانی قال ان اللّٰہ و ملائکته یصلون علی الصف الاوّل قالوا یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم و علی الثانی قال و علی الثانی و قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم سووا صفوکم و حاذو بین منا کبکم و لینوا فی ایدی اخوانکم و سدو الخلل فان الشیطن ید خل فیما بینك بمنزلة الحذف یعنی اولاد الضان، الصفار (رواہ احمد بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۹۸)

ترجمہ : حضرت ابوامامہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں پہلی صف پر۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسری پر، فرمایا کہ اللہ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں پہلی صف پر۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دوسری پر، فرمایا کہ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں پہلی صف پر۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور دوسری پر، فرمایا اور دوسری پر اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی صفیں سیدھی کرو اور اپنے کندھوں کے درمیان مقابلہ رکھو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں نرم رہو کشادگیاں بھرو کیونکہ شیطان تمہارے درمیان بکری کے بچہ کی شکل میں گھس جاتا ہے۔

درس...... اس حدیثِ پاک سے پتا چلا کہ نماز میں اکڑے ہوئے مت کھڑے رہو جیسے کوئی تمہاری اِصلاح کرے قبول کرلو اور یہ بھی پتا چلا کہ خالی جگہ میں شیطان گھس جاتا ہے۔ لہٰذا صفوں کے درمیان خالی جگہ کو پُر کردینا چاہئے ورنہ شیطان خالی جگہ میں بکری کے بچے کی شکل میں داخل ہوجائے گا اور وسوسے ڈالے گا جس سے نماز میں خلل واقع ہوگا۔

سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا معمول

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کوئی بات فرماتے تو اس کو تین مرتبہ دہراتے تاکہ اس کی سمجھ آجائے۔ (بخاری)

چنانچہ صفوں کی درستگی کے بارے میں بھی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تین مرتبہ ارشاد فرماتے جیسا کہ حدیثِ پاک میں موجود ہے،

عن انس قال کان النبی صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم یقول استووا استووا استووا فد الذی نفسی بیده انی لارکم من خلقی کما ارکم من بین یدی (رواہ ابوداؤد، مشکوۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۹۸)

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ سیدھے رہو، سیدھے رہو، سیدھے رہو، اس کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ میں تم کو اپنے پیچھے سے ایسے ہی دیکھتا ہوں جیسے تمہیں اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔

سب سے پیارا قدم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ کو اس قدم سے زیادہ کوئی قدم پیارا نہیں جس قدم سے انسان صف سے ملے جیسا کہ حدیثِ پاک میں موجود ہے...... عن البراء بن عازب قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیه وسلم یقول ان اللّٰہ و ملائکته یصلون علی الذین یلون الصوف الاولی وما من قطوة احت الی اللّٰہ من قطوة تمشیها یتصل بها صفا (رواہ ابوداؤد، مشکوۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۹۸)

ترجمہ : حضرت براء ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر درود بھیجتے ہیں جو اگلی صفوں سے ملتے ہیں اور اللہ کو اس قدم سے زیادہ کوئی قدم پیارا نہیں جس قدم سے انسان صف سے ملے۔

درس...... سبحان اللہ کتنی پیاری فضیلت ہے جو اگلی صفوں میں ہوتے ہیں مگر یہ خیال رہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کا دُرود حضور صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور نوعیت کا ہے اور نمازیوں پر اور نوعیت کا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اگلی صفوں کے نمازیوں کیلئے فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نزولِ رحمت فرماتا ہے۔ (مراۃ)

صفِ اوّل سے پیچھے رہنے کی وعید

جو حضرات ہمیشہ صفِ اوّل سے پیچھے ہوتے رہیں گے ان کیلئے حدیثِ پاک میں سخت وعید ہے حدیث پاک کو غور سے پڑھیۓ اور اللہ ربّ العزت کے خوف سے لرزیۓ۔

عن عائشه رضی اللّٰه تعالیٰ عنها قالت قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه تعالیٰ علیه وسلم لا یزال و قوم یتاخرون عن الصف الاوّل حتی یوخرهم اللّٰه صفی النار (رواہ ابوداوٗد، مشکوٰۃ المصابیح، صفحہ نمبر ۹۹)

ترجمہ : حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ قوم صف اوّل سے پیچھے ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مؤخر کر کے آگ میں ڈال دے گا۔

درس ...... یعنی جو لوگ سستی کی وجہ سے صف اوّل میں آنے میں تامل کریں گے یا صف اوّل میں جگہ ہوتے ہوئے پیچھے کھڑے ہونگے تو وہ دین کے سارے کاموں میں سست ہو جائیں گے اور برائیوں پر دلیر ہو جائیں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جہنم میں جائیں گے اور وہاں دیر تک رہیں گے۔ معلوم ہوا کہ سارے دینی کاموں میں نماز مقدم ہے نماز کا اثر ہر نیکی پر پڑتا ہے، یا یہ مطلب ہے کہ نماز میں سستی کرنے والا جہنم کے نچلے طبقے میں رہے گا۔ (لمعات، مراۃ)

مقتدی کہاں کھڑا ہو

اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کے برابر داہنی جانب کھڑا ہو، بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔ دو مقتدی ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں برابر کھڑا ہونا مکروہِ تنزیہی ہے۔ دو سے زائد کا امام کے برابر کھڑا ہونا مکروہِ تحریمی ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

مردوں کی صف امام سے قریب ہے دوسری سے افضل ہے اور دوسری تیسری سے وعلیٰ ھذا القیاس مقتدی کیلئے افضل جگہ یہ ہے کہ امام سے قریب ہو اور دونوں طرف برابر ہوں تو داہنی طرف افضل ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

صف مقدم کا افضل ہونا غیر جنازہ میں ہے اور جنازہ میں آخر صف افضل ہے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

پہلی صف میں جگہ ہو اور پچھلی صف بھر گئی ہو تو اس کو چیر کر جائے اور خالی جگہ میں کھڑا ہو اس کیلئے حدیث پاک میں فرمایا جو صف میں کشادگی دیکھ کر اسے بند کر دے اسکی مغفرت ضرور ہو جائیگی۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت) اور یہ وہاں ہے جہاں فتنہ فساد کا احتمال نہ ہو۔

صحن میں جگہ ہوتے ہوئے بالاخانہ پر اقتداء کرنا مکروہ ہے یوں ہی صف میں جگہ ہوتے ہوئے صف کے پیچھے کھڑا ہونا ممنوع ہے۔

(درمختار، بہارِ شریعت)

جنت میں گھر

جو اسلامی بھائی کشادگی کو بند کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے اس کے بدلے جنت میں ایک گھر بنائے گا جیسا کہ حدیث مبارک میں موجود ہے ابن ماجہ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی کہ فرماتے ہیں کہ جو کشادگی کو بند کرے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمائیگا اور طبرانی کی روایت میں اتنا اور بھی ہے کہ اس کیلئے جنت میں اللہ تعالیٰ اس کے بدلے ایک گھر بنائے گا۔

اذان اور صف اوّل میں کیا ہے

اگر لوگوں کو علم ہوجائے کہ اذان اور صف اوّل میں کیا ہے پھر بغیر قرعہ ڈالے نہ پاتے تو اس پر قرعہ اندازی کرتے جیسا کہ حدیث شریف میں موجود ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر لوگ جانتے کہ اذان اور صف اوّل میں کیا ہے پھر بغیر قرعہ ڈالے نہ پاتے تو اس پر قرعہ اندازی کرتے۔ (بخاری ومسلم)

فرشتوں کی صفیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیوں نہیں اس طرح صف باندھتے ہو جیسے ملائکہ (فرشتے) اپنے ربّ کے حضور باندھتے ہیں عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس طرح ملائکہ اپنے ربّ کے حضور صف باندھتے ہیں فرمایا اگلی صفیں پوری کرتے ہیں اور صف میں مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد ونسائی)

جو صف کو ملائے اللہ عزوجل اسے ملائے

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ پیارے آقا دوعالم کے داتا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو صف کو ملائے گا اللہ تعالیٰ اسے ملائے گا اور جو صف کو قطع کرے گا اللہ تعالیٰ اسے قطع کرے گا۔ (ابوداؤد ونسائی)

مردوں کی صف آگے اور بچوں کی پیچھے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیشہ بچوں کی صف آخر میں ہونی چاہیے اور مردوں کی آگے جیسا کہ حدیث پاک میں موجود ہے کہ

عن ابی مالک الاشعری قال الا احدثکم بصلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال اقام الصلوٰۃ و صف الرجال و صف خلفھم الغلمان ثم صلی بھم فذکر صلوتہ ثم قال ھکذا صلوٰۃ قال عبد الا علی لا احسبہ الا قال امتی (رواہ ابوداوٗد)

ترجمہ : حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نماز نہ بتاؤں فرمایا نماز کی تکبیر کہی اور مردوں کی صف بنائی ان کے پیچھے بچوں کی صف پھر انہیں نماز پڑھائی پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا ذکر فرمایا پھر فرمایا نماز اس طرح ہے عبدالاعلیٰ کہتے ہیں کہ مجھے یہی خیال ہے کہ فرمایا میری اُمت کی نماز۔ اس کو ابوداوٗد نے روایت کیا۔ (مشکوٰۃ المصابیح صفحہ نمبر ۹۹)

سیدھی جانب والی صفوں پر رحمت

حضرت سیّدتنا اُمّ المؤمنین عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سیدھی جانب والی صفوں پر رحمت بھیجتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

حضرت سیّدنا براء ابن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، ہم سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز پڑھتے تو سیدھی جانب کھڑا ہونا پسند کرتے۔ (ابن ماجہ)

ڈبل ثواب

اگر صف کی سیدھی طرف زیادہ اسلامی بھائی ہوں اور الٹی طرف کم تو نئے آنے والے اسلامی بھائی کو بائیں طرف کھڑا ہونا چاہیے کہ اسے ڈبل ثواب ملے گا چنانچہ حضرت سیّدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسجد کے بائیں جانب کو اسلئے آباد کرے کہ ادھر لوگ کم ہیں تو اسے دونا ثواب ہے۔ (طبرانی)

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں صفوں کی دُرستگی کا مکمل طور پر خیال رکھنا چاہیے کہ صفیں پوری کرنے کے بے شمار فضائل ہیں اور صفوں کو درست کرنے میں پوری احتیاط برتنی چاہیے کہ کہیں کوئی جگہ باقی نہ رہ جائے اور صف کو ٹیڑھی ترچھی بھی نہیں ہونا چاہیے کہ صفوں کو بے ترتیب رکھنا یہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سخت ناپسند تھا۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزّ وجل ہمیں ہر حال میں صفوں کی درستگی کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہماری ٹوٹی پھوٹی نمازیں قبول فرما اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ اے اللہ عزّ وجل ہمیں تیری پسند کے مطابق نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم